اعتماد

31 OCT 2023

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یوجی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

راشٹریہ سہارا

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

مانو میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائیگا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یوجی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

رہنمائے دکن

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح' پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یوجی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

Hans India

31 OCT 2023

MANUU hosts 'Mera Yuva Bharat' workshop

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

THE NSS unit of Maulana Azad National Urdu University, in collaboration with the Ministry of Youth Affairs and Sports, on Monday hosted a transformative workshop "Mera Yuva Bharat". It brought together distinguished speakers, experts, and youth advocates to explore the pivotal role of youth in shaping nation's future.

Chief guest Prof. Alim Ashraf, Dean, Student Welfare, encouraged youth to make the most of their energy and focus on education to achieve their full potential, whether in technical, social, or any other fields of knowledge.

Prof. Mohammed Fariyad, NSS coordinator & department of MCJ, in his presidential and concluding remarks, outlined the broader objectives of the workshop. He spoke about education and skill development, healthcare access for all, making health a priority for citizens with active participation of youth.

Prof. Pradeep Kumar, HoD, Department of Computer Science & IT, urged a data-driven approach to bridge the urban-rural divide and empower youth. Dr. Yusuf Khan, principal, polytechnic (Hyderabad campus), underscored the significance of "Mera Yuva Bharat" and the indispensable role youth play in guiding the nation.

Dr. Kamaruddin, assistant professor, Department of Management, highlighted the abundant opportunities available to youth in the 21st century. Renowned scientist, Prof. Shakeel Ahmed emphasised the importance of harnessing this demographic dividend for realisation of the goals. HI

SAKSHI

'మనూ మేరా యువ భారత్' వర్క్‌షాప్

సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న డీన్ ప్రొ.అలీమ్ అష్రఫ్

రాయదుర్గం: యువత తమ శక్తిని సద్వినియోగం చేసుకోవాలని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం స్టూడెంట్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రొఫెసర్ అలీమ్ అష్రఫ్ సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యువజన వ్యవహారాలు, క్రీడల మంత్రిత్వశాఖ సహకారంతో, మనూ నేషనల్ సర్వీస్ స్కీమ్ యూనిట్ ఆధ్వర్యంలో నిర్వహించిన 'మనూ మేరా యువభారత్' పేరిట వర్క్‌షాప్‌ను నిర్వహించింది. ముఖ్య అతిథిగా విచ్చేసిన ఆయన మాట్లాడుతూ ఈ వర్క్‌షాప్ యువతకు శక్తినిస్తుందన్నారు. 21వ శతాబ్దంలో దేశ భవిష్యత్తును రూపొందించడంలో భారతదేశ యువత కీలకపాత్రను పోషిస్తారన్నారు. సాంకేతిక, సామాజిక రంగాల్లో పూర్తి సామర్థ్యాన్ని సాధించేందుకు విద్యపై దృష్టి పెట్టాలని కోరారు. కంప్యూటర్ సైన్స్, ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీ విభాగాధిపతి ప్రొ.ప్రదీప్‌కుమార్ మాట్లాడుతూ పట్టణ, గ్రామీణ విభజనను తగ్గించడానికి, దేశవ్యాప్తంగా యువతకు సాధికారత కల్పించడానికి డేటా ఆధారిత విధానం అవసరమన్నారు. కార్యక్రమంలో పాలిటెక్నిక్ ప్రిన్సిపల్ డాక్టర్ యూసుఫ్‌ఖాన్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ కమరుద్దీన్, డాక్టర్ జరార్ అహ్మద్ ప్రసంగించారు.

31 OCT 2023

اعتماد

مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و

صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کیلئے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کیساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔

رہنمائے دکن

مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

Hans India

31 OCT 2023

Teachers are 'irreplaceable' even in digital age

Prof. Furqan Qamar, former V-C, University of Rajasthan, addresses inaugural session of a two-week refresher course in library science organised by the Malviya 'Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

PROF. Furqan Qamar, former Vice-Chancellor, University of Rajasthan, has said that varsities will harbour digital spaces, but this will not sound the death knell of the brick-and-mortar universities.

Despite digitalisation of education and availability of open educational resource (OER) material, physical presence of teachers will continue to be necessary in classrooms'.

He was speaking at the inaugural session of a two-week refresher course in library science attended by more than 60 participants. It is being organised by the Malviya Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University, which was formerly known as the UGC-HRDC.

Prof. Qamar, who also served as the secretary-general of the Association of Indian Universities (AIU), pointed out that 'the digital tools will supplement education, but will not be able to replace teachers. In future libraries will have to help students and faculty members distinguish between information and knowledge and enable them convert, he added.

Earlier, Dr Akhtar Pervez, university librarian, spelt out the course objectives. 'Future lies with open access resources, but our greatest challenge is to manage and integrate both the print and the electronic resources,' he said. Prof. Saneem Fatima, director, UGC-MMTTC, also spoke.

HI

SAKSHI

డిజిటల్ యుగం.. ఉపాధ్యాయులు తప్పనిసరి

రాయదుర్గం: ప్రస్తుత డిజిటల్ యుగంలో తరగతి గదిలో ఉపాధ్యాయుల ఉనికి తప్పనిసరి అని రాజస్థాన్ విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్ చాన్స్‌లర్ ఫుర్కాన్ కమర్ అన్నారు. మనూలో యూజీసీ–హెచ్‌ఆర్‌డీసీ, మాల్వియా మిషన్ టీచర్స్ ట్రైనింగ్ సెంటర్(ఎంఎంటీటీసీ) ఆధ్వర్యంలో రెండు వారాల రిఫ్రెషర్స్ కోర్సును ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ విశ్వవిద్యాలయాలు డిజిటల్ స్పేస్‌లను కలిగి ఉంటున్నాయని, డిజిటల్ సాధనాలు విద్యకు అనుబంధంగా ఉంటాయయే కానీ ఉపాధ్యాయులను భర్తీ చేయలేవన్నారు. కార్యక్రమంలో యూజీసీ ఎంఎంటీటీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సనీమ్ ఫాతిమా ప్రసంగించారు.

روزنامہ الحیات
AL HAYAT 31-10-2023

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

الحیات نیوز سرویس

حیدرآباد: یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکا شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلبا کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل علم کی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

روزنامہ الحیات
AL HAYAT 31-10-2023

مانو میں "میرا یوا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

الحیات نیوز سرویس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یوا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یوا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یوا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

Aadab Telangana, 31-10-2023

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح

پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30/ اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنس کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

Aadab Telangana, 31-10-2023

نوجوان اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں

مانو میں ''میرا یووا بھارت'' ورکشاپ کا انعقاد۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر وصدر شعبہ ترسیل عامہ وصحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔انہوں نے تعلیم وہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔۔

HINDUSTAN MUMBAI-8 ہندستان
31.10.2023

تلنگانہ میں سماجی۔سیاسی حرکیات"اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار کا انعقاد

حیدر آباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ سیاسیات میں "ریاست تلنگانہ میں سماجی۔سیاسی حرکیات" کے زیر عنوان دو روزہ قومی سمینار منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر جی ہرگوپال نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور پروفیسر این سوکمار مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر ہرگوپال نے تاریخی تناظر میں تلنگانہ میں سماجی۔سیاسیات کی تشکیل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کلیدی مسائل اور عوامل جیسے سبز انقلاب، ایمرجنسی اور آبی وسائل پر تنازعات اور ان کے آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے سماجی۔سیاسیات کے منظر نامے کے عنوانات پر اثرات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے تلنگانہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے افراد کا بھی تذکرہ کیا۔ پروفیسر این سوکمار، مہمانِ اعزازی نے تلنگانہ تحریک سے وابستہ روایات اور نظریات کی موجودہ دور میں اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے سمینار کی اہمیت وافادیت کے بارے میں بتایا۔ پروفیسر فریدہ صدیقی نے اپنی تقریر میں معاشیات اور سیاست کے درمیان تعلق کو واضح کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے سمینار کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر اے ناگیشور راؤ، کوآرڈینیٹر سمینار نے خیر مقدم کیا۔

سیاست
The Siasat Daily

Teachers are irreplaceable even in digital age: Furqan Qamar

News Desk X | Updated: 20th October 2022 9:00 pm IST

Hyderabad: Universities will harbour digital spaces, but this will not sound the death knell of the brick-and-mortar universities. Despite the digitalization of education, and the availability of the open educational resource (OER) materials, the physical presence of teachers will continue to be necessary in the classrooms, said Prof. Furqan Qamar, former Vice Chancellor, University of Rajasthan and Central University of Himachal Pradesh.

He was speaking at the inaugural session of a two-week Refresher Course in Library Science that boasts of more than 60 participants. It is being organized by the Malviya Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University, which was formerly known as the UGC-HRDC.

Prof. Qamar, who also served as the Secretary-General of the Association of Indian Universities (AIU), pointed out that the digital tools will supplement education but will not be able to replace teachers. In the future, libraries would have to help the students and faculty members distinguish between information and knowledge and help them convert the former into the latter, he added.

Earlier, Dr. Akhtar Pervez, University Librarian spelled out the course objectives. 'The future lies with open access resources but our greatest challenge is to manage and integrate both the print and the electronic resources, he said.

Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-MMTTC also spoke on the occasion.

31 October 2023 (Tuesday)
Saeban Urdu Daily, Delhi

اردو یونیورسٹی میں 6 تا 11 نومبر یوم آزاد تقاریب

حیدرآباد (پریس نوٹ) صدر نشیں یوم آزاد تقاریب اور ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کا انعقاد نہایت جوش وخروش سے کیا جارہا ہے جو پورے ہفتے تک جاری رہے گا۔ 6 تا 11 نومبر منعقد ہونے والے اس سالانہ جشن میں پہلی بار لٹریری فیسٹول کو متعارف کرایا جارہا ہے۔ یوم آزاد لیکچر کے علاوہ اس سال پینل مباحثہ، مشاعرہ، داستان گوئی، ڈراما، تصویری نمائش، اجرا کتب، ٹیک فیسٹ، فوڈ فیسٹول، خون کا عطیہ کیمپ، اوپن مائک، محفل غزل وغیرہ کا اہتمام بھی کیا جارہا ہے۔

پروفیسر سید علیم اشرف نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ متنوع علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے موثر انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی کو کنوینر کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کو لٹریری فیسٹول کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

یوم آزاد تقاریب کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں حیدرآباد کے فلک نما میں واقع یونیورسٹی کے ماڈل اسکول میں 6 نومبر کو منعقد ہوگا۔ معروف تاریخ داں پروفیسر سلیل مسرا 10 نومبر کو یوم آزاد لیکچر پیش کریں گے۔ 8 نومبر کو پینل مباحثے میں ممتاز ماہر ماحولیات پروفیسر پرشوتم ریڈی سابق صدر شعبۂ سیاسیات، جامعہ عثمانیہ، سابق آئی اے ایس اور ماہر معاشیات پروفیسر عامر اللہ خان اور ٹاٹا اسکول آف سوشل سائنسیز، حیدرآباد کے ڈپٹی ڈائرکٹر پروفیسر اسیم پرکاش حصہ لیں گے۔ 6 نومبر کو تقریری مقابلہ، مولانا آزاد کی کتابوں کے منتخب اقتباسات کی پیش کش، 7 نومبر کو خون کا عطیہ کیمپ، کتابوں کا اجرا، مشاعرہ، مولانا آزاد پر تصویری نمائش، 8 نومبر کو مولانا آزاد پر فلم کی نمائش، خطاطی کا مقابلہ، پینل مباحثہ، آزاد واک اور اوپن مائک کا انعقاد کیا جائے گا۔ 9 نومبر کو آزاد ٹیک فیسٹ، ڈیجیٹل آرٹ کنٹیسٹ، کوئز، فوڈ فیسٹ اور محفل غزل، 10 نومبر کو آزاد یادگاری خطبہ، مباحثہ، اور داستان گوئی اور 11 نومبر کو مولانا آزاد پر ڈراما اور یونیورسٹی کے تدریسی وغیر تدریسی عملے کے اراکین کے بچوں کے ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ صدر دفتر کے علاوہ ملک بھر میں پھیلے یونیورسٹی کے دیگر کیمپسوں، کالجوں اور اسکولوں میں بھی اس موقعے پر پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

Sada e Hussaini, 31-10-2023

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

مانو میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائے گا۔تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اوراوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریرز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

Sada e Hussaini, 31-10-2023

مانو میں 'میرا یووا بھارت' ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30 / اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک

ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر وصدر شعبہ ترسیل عامہ وصحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔

31 OCT
سیاسی افق دہلی

اردو یونیورسٹی میں 6 تا 11 نومبر یومِ آزاد تقاریب کا انعقاد

آزاد لٹریری فیسٹول کے تحت پینل مباحثہ، مشاعرہ، تقریری مقابلہ، کوئز، کتابوں کے اجرا، نمائش وغیرہ کا اہتمام

حیدرآباد (پریس نوٹ) صدرنشین یوم آزاد تقاریب اور ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کا انعقاد نہایت جوش وخروش سے کیا جارہا ہے جو پورے ہفتے تک جاری رہے گا۔ 6 تا 11 نومبر منعقد ہونے والے اس سالانہ جشن میں پہلی بار لٹریری فیسٹول کو متعارف کرایا جارہا ہے۔ یوم آزاد لیکچر کے علاوہ اس سال پینل مباحثہ، مشاعرہ، داستان گوئی، ڈراما، تصویری نمائش، اجرا کتب، ٹیک فیسٹ، فوڈ فیسٹول، خون کا عطیہ کیمپ، اوپن مائک، محفل غزل وغیرہ کا اہتمام بھی کیا جارہا ہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ متنوع علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے موثر انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی کو کنوینر کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کو لٹریری فیسٹول کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یوم آزاد تقاریب کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں حیدرآباد کے فلک نما میں واقع یونیورسٹی کے ماڈل اسکول میں 6 نومبر کو منعقد ہوگا۔ معروف تاریخ داں پروفیسر سلیل مسرا 10 نومبر کو یوم آزاد لیکچر پیش کریں گے۔

8 نومبر کو پینل مباحثے میں ممتاز ماہر ماحولیات پروفیسر پرشوتم ریڈی سابق صدر شعبۂ سیاسیات، جامعہ عثمانیہ، سابق آئی اے ایس اور ماہر معاشیات پروفیسر عامر اللہ خان اور ٹاٹا اسکول آف سوشل سائنسز، حیدرآباد کے ڈپٹی ڈائرکٹر پروفیسر اسیم پرکاش حصہ لیں گے۔ 6 نومبر کو تقریری مقابلہ، مولانا آزاد کی کتابوں کے منتخب اقتباسات کی پیش کش، 7 نومبر کو خون کا عطیہ کیمپ، کتابوں کا اجرا، مشاعرہ، مولانا آزاد پر تصویری نمائش، 8 نومبر کو مولانا آزاد پر فلم کی نمائش، خطاطی کا مقابلہ، پینل مباحثہ، آزاد واک اور اوپن مائک کا انعقاد کیا جائے گا۔ 9 نومبر کو آزاد ٹیک فیسٹ، ڈجیٹل آرٹ کنٹیسٹ، کوئز، فوڈ فیسٹ اور محفل غزل، 10 نومبر کو آزاد یادگاری خطبہ، مباحثہ، اور داستان گوئی اور 11 نومبر کو مولانا آزاد پر ڈراما اور یونیورسٹی کے تدریسی و غیر تدریسی عملے کے اراکین کے بچوں کے ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ صدر دفتر کے علاوہ ملک بھر میں پھیلے یونیورسٹی کے دیگر کیمپسوں، کالجوں اور اسکولوں میں بھی اس موقعے پر پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

Urdu Action, 31-10-2023

ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہوجائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس روم میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہوسکتے ہیں۔

اس پس منظر میں لائبریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے'۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

Urdu Action, 31-10-2023

مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30/اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔